اتوار 8فروری،2026

مضمون۔روح

سنہری متن: **استثنا4باب36آیت**

”اُس نے اپنی آواز آسمان میں سے تجھ کو سنائی تا کہ تجھ کو تربیت کرے۔“

جوابی مطالعہ: **کلسیوں 1باب3،9تا13آیات**

3۔ہم تمہارے حق میں ہمیشہ دعا کر کے اپنے خداوند یسوع مسیح کے باپ یعنی خدا کا شکر کرتے ہیں۔

9۔اِس لئے جس دن سے یہ سنا ہے ہم بھی تمہارے واسطے یہ دعا کرنے اور درخواست کرنے سے باز نہیں آتے کہ تم کمال روحانی حکمت اور سمجھ کے ساتھ اُس کی مرضی کے علم سے معمور ہو جاؤ۔

10۔تاکہ تمہارا چال چلن خداوند کے لائق ہو اور اُس کو ہر طرح سے پسند آئے اور تم میں ہر طرح کے نیک کام کا پھل لگے اور خدا کی پہچان میں بڑھتے جاؤ۔

11۔اور اُس کے جلال کی قدرت کے موافق ہر طرح کی قدرت سے قوی ہوتے جاؤ تا کہ خوشی کے ساتھ ہر صورت سے صبر اور تحمل کر سکو۔

12۔اور باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہم کو اِس لائق کیا کہ نور میں مقدسوں کے ساتھ حصہ پائیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔اُسی نے ہم کو تاریکی کے قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہی میں داخل کیا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ ایوب 32 باب 8 (وہاں) آیت

8۔۔۔انسان میں روح ہے اور قادر مطلق کا دم خرد بخشتا ہے۔

2۔ یسعیاہ 64 باب 4 (جب سے) آیت

4۔۔۔کیونکہ ابتدا ہی سے نہ کسی نے سنا نہ کسی کے کان تک پہنچا اور آنکھوں نے تیرے سوا ایسے خدا کو دیکھا جو
اپنے انتظار کرنے والے کے لئے کچھ کر دکھائے۔

3۔ حزقی ایل 11 باب 16 (اس طرح) (تا:)، 19 (میں ڈالوں گا) (تا؛)، 20، 21 آیات

16۔اِس لئے تُو کہہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے،

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

19۔ میں نئی روح تمہارے باطن میں ڈالوں گا،

20۔تا کہ وہ میرے آئین پر چلیں اور میرے احکام پر عمل کریں اور اُن پر کاربند ہوں اور وہ میرے لوگ ہوں گے اور میں اُن کا خدا ہوں گا۔

21۔ لیکن جن کا دل اپنی نفرتی اور مکروہ چیزوں کا طالب ہو کر اُن کی پیروی میں ہے اُن کا باپ خداوند فرماتا ہے کہ میں اُن کی روش کو اُن ہی کے سر پر لاؤں گا۔

4۔ 1سیموئیل 3باب1تا11، 19، 20آیات

1۔اور لڑکا سیموئیل عیلی کے سامنے خداوند کی خدمت کرتا تھا اور اُن دنوں خداوند کا کلام گراں قدر تھا۔ کوئی رویا برملانہ ہوتی تھی۔

2۔اور اُس وقت ایسا ہوا کہ جب عیلی اپنی جگہ لیٹا ہوا تھا۔ اُس کی آنکھیں دھندلانے لگی تھیں۔ اور وہ کچھ دیکھ نہیں سکتا تھا۔

3۔اور خدا کا چرغ اب تک بُجھا نہیں تھا اور سموئیل خداوند کی ہیکل میں جہاں خدا کا صندوق تھا لیٹا ہوا تھا۔

4۔تو خداوند نے سیموئیل کو پکارا۔ اُس نے کہا میں حاضر ہوں۔

5۔اور وہ دوڑ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو میں حاضر ہوں۔ اُس نے کہا میں نے نہیں پکارا۔ پھر لیٹ جا۔ سو وہ جا کر لیٹ گیا۔

6۔اور خداوند نے پھر پکارا سیموئیل، سیموئیل اٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو میں حاضر ہوں اُس نے کہا اے میرے بیٹے میں نہیں پکارا۔ پھر لیٹ جا۔

7۔اور سیموئیل نے ہنوز خداوند کو نہیں پہنچانا تھا اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاہر ہوا تھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ پھر خداوند نے تیسری دفعہ سیموئیل کو پکارا اور وہ اُٹھ کر عیلی کے پاس گیا اور کہا تُو نے مجھے پکارا سو میں حاضر ہوں۔ سو عیلی جان گیا کہ خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا۔

9۔اِس لئے عیلی نے سیموئیل سے کہا جا لیٹ رہ اور اگر وہ تجھے پکارے تو تُو کہنا اے خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہے۔ سو سیموئیل جا کر اپنی جگہ پر لیٹ گیا۔

10۔تب خداوند کھڑا ہوا اور پہلے کی طرح پکارا سیموئیل! سیموئیل! سیموئیل نے کہا فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہے۔

11۔خداوند نے سیموئیل سے کہا دیکھ میں اسرائیل میں ایسا کام کرنے پر ہوں جس سے ہر سننے والے کے کان بھنا جائیں گے۔

19۔اور سیموئیل بڑا ہوتا گیا اور خداوند اُس کے ساتھ تھا اور اُس نے اُس کی باتوں میں سے کسی کو مٹی میں نہ ملنے دیا۔

20۔اور سب بنی اسرائیل نے دان سے بیر سبع تک جان لیا کہ سیموئیل خداوند کا نبی مقرر ہوا۔

5۔ یسعیاہ 30باب 21آیت

21۔اور جب تُو دہنی یا بائیں طرف مڑے تو تیرے کان پیچھے سے یہ آواز سنیں گے کہ راہ یہی ہے اِس پر چل۔

6۔ 1کرنتھیوں 1باب 1(تا دوسری،) آیت

1۔ پولوس جو خدا کی مرضی سے یسوع مسیح کا رسول ہونے کے لئے بلایا گیا

7۔ 1 کرنتھیوں 2 باب 1 (میں، بھائیوں) تا 7، 9 تا 16 آیات

1۔اور اے بھائیو! جب میں تمہارے پاس آیا اور تم میں خدا کے بھید کی منادی کرنے لگا تو اعلیٰ درجے کی تقریر یا حکمت کے ساتھ نہیں آیا۔

2۔کیونکہ میں نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ تمہارے درمیان یسوع مسیح بلکہ مسیح مصلوب کے سوا اور کچھ نہ جانوں گا۔

3۔اور میں کمزوری اور خوف اور بہت تھرتھرانے کی حالت میں تمہارے پاس رہا۔

4۔اور میری تقریر اور میری منادی میں حکمت کی لبھانے والی باتیں نہ تھیں بلکہ وہ روح اور قدرت سے ثابت ہوتی تھی۔

5۔تاکہ تمہارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں بلکہ خدا کی قدرت پر موقوف ہو۔

6۔پھر بھی کاملوں میں ہم حکمت کی باتیں کہتے ہیں لیکن اِس جہان کے اور اُس جہان کے نیست ہونے والے سرداروں کی حکمت نہیں۔

7۔بلکہ ہم خدا کی وہ پوشیدہ حکمت بھید کے طور پر بیان کرتے ہیں جو خدا نے جہان کے شروع سے پیشتر ہمارے جلال کے واسطے مقرر کی تھی۔

9۔بلکہ جیسا لکھا ہے ویسا ہی ہوا جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں۔ وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں۔

10۔ لیکن ہم پر خدا نے اُن کو روح کے وسیلہ ظاہر کیا کیونکہ روح سب باتیں بلکہ خدا کی تہہ کی باتیں بھی دریافت کر لیتا ہے۔

11۔کیونکہ انسانوں میں سے کون کسی انسان کی باتیں جانتا ہے سوا انسان کی اپنی روح کے جو اُس میں ہے؟ اِسی طرح خدا کے روح کے سوا کوئی خدا کے روح کی باتیں نہیں جانتا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ مگر ہم نے نہ دنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تاکہ اُن باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔

13۔ اور ہم اُن باتوں کو اُن الفاظ میں بیان نہیں کرتے جو انسانی حکمت نے ہم کو سکھائے ہوں بلکہ اُن الفاظ میں جو روح نے سکھائے ہیں اور روحانی باتوں کا روحانی باتوں سے مقابلہ کرتے ہیں۔

14۔ مگر نفسانی آدمی خدا کے روح کی باتیں قبول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدیک بے وقوفی کی باتیں ہیں اور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ روحانی طور پر پرکھی جاتی ہیں۔

15۔ لیکن روحانی شخص سب باتوں کو پرکھ لیتا ہے مگر خود کسی سے پرکھا نہیں جاتا۔

16۔ خدا کی عقل کو کس نے جانا ہے کہ اُس کو تعلیم دے سکے؟ مگر ہم میں مسیح کی عقل ہے۔

8۔ 1 یوحنا 5 باب 6 (اور یہ) آیت

6۔ اور جو گواہی دیتا ہے وہ روح ہے کیونکہ روح سچائی ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 124: 25۔26 (تا پہلی۔)

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روح تمام چیزوں کی زندگی، مواد اور تواتر ہے۔

2۔ 3:467(دی)۔7

اس سائنس کا پہلا مطالبہ یہ ہے کہ ”تُو میرے حضور غیر معبودوں کو نہ ماننا۔“ یہ لفظ ”میرے“ روح ہے۔ لٰہذہ اس حکم کا مطلب ہے یہ: تو میرے سامنے نہ کوئی ذہانت، نہ زندگی، نہ مواد، نہ سچائی، نہ محبت رکھنا ماسوائے اُس کے جو روحانی ہے۔

3۔ 2:505۔16

روح اُس فہم سے آگاہ کرتی ہے جو شعور کو بلند کرتا اور سچائی کی جانب راہنمائی دیتا ہے۔ زبور نویس نے کہا: ”بحروں کی آواز سے۔ سمندر کی زبردست موجوں سے بھی خداوند بلند و قادر ہے۔“ روحانی حس روحانی نیکی کا شعور ہے۔ فہم حقیقی اور غیر حقیقی کے مابین حد بندی کی لکیر ہے۔ روحانی فہم عقل-یعنی زندگی، سچائی اور محبت، کو کھولتا ہے اور الٰہی حس کو، کرسچن سائنس میں کائنات کا روحانی ثبوت فراہم کرتے ہوئے، ظاہر کرتا ہے۔

یہ فہم شعوری نہیں ہے، محققانہ حاصلات کا نتیجہ نہیں ہے؛ یہ نور میں لائی گئی سب چیزوں کی حقیقت ہے۔ خدا کا تصور لافانی، لاخطا اور لامحدود کی عکاسی کرتا ہے۔ فانی، خطاکار اور محدود انسانی عقائد ہیں، جو خود کے لئے ایسے کام بانٹتے ہیں جو اُن کیلئے ناممکن ہوں، جو سچائی اور جھوٹ کے درمیان امتیاز کرتے ہیں۔

4۔ 266:5۔27(تا پہلی۔)

انسان روح کا خیال ہے۔ وہ خوبصورتی کی موجودگی کی عکاسی کرتا ہے، کائنات کو روشنی سے منور کرتا ہے۔ انسان بے موت، روحانی ہے۔ وہ گناہ یا کمزوری سے بالاتر ہے۔ وہ وقت کی رکاوٹوں کو عبور کر کے ہمیشہ کے لئے زندگی کی وسعت میں نہیں آتا بلکہ وہ خدا اور کائنات کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔

مادی فہم کی ہر چیز فنا ہو جائے گی لیکن روحانی خیال جس کا مادہ عقل میں ہے وہ ابدی ہے۔ خدا کی اولاد مادے یا عارضی خاک سے شروع نہیں ہوتی۔ وہ روح، الٰہی عقل میں ہیں، اور اِسی طرح ہمیشہ جاری رہتے ہیں۔

5۔ 70:1(لافانی)۔9

بشری وجودیت ایک معمہ ہے۔ ہر دن ایک بھید ہے۔ جسمانی حواس کی گواہی ہمیں اِس سے آگاہ نہیں کر سکتی جو کچھ حقیقی اور جو کچھ پُر فریب ہے۔ لیکن کرسچن سائنس کے انکشاف سچائی کے خزانوں کو کھول دیتے ہیں۔ جو کچھ بھی جھوٹا یا گناہ آلودہ ہے وہ کبھی بھی روح کی فضا میں داخل نہیں ہو سکتا۔ یہاں صرف ایک ہی روح ہے۔ انسان کبھی خدا نہیں ہوتا، بلکہ روحانی انسان، خدا کی صورت پر پیدا ہوتے ہوئے، خدا کی عکاسی کرتا ہے۔ اِس سائنسی عکس میں انا اور باپ غیر منفک ہیں۔

6۔ 71:1۔2(تا پہلی۔)، 5۔9

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“، میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کچھ بھی حقیقی اور ابدی نہیں ہے، کچھ بھی روح نہیں ہے، ماسوائے خدا اور اُس کے خیال کے۔

ساری حقیقت کی شناخت یا خیال ہمیشہ جاری رہتا ہے؛ لیکن روح یا سب کا الٰہی اصول، روح کی بناوٹیں نہیں ہیں۔ جان روح، خدا، خالق، حکمران محدود شکل سے باہر لامحدود اصول کا مترادف لفظ ہے، جو صرف عکس کی تشکیل کرتا ہے۔

7۔ 346 :2۔5

جب انسان سے متعلق خدا کی صورت پر بنا ہوا کہا جاتا ہے، تو یہ گناہ آلودہ اور بیمار فانی آدمی نہیں ہے جس کا حوالہ دیا جاتا ہے، بلکہ وہ مثالی آدمی ہے، جو خدا کی شبیہ کی عکاسی کرتا ہے۔

8۔ 258 :9۔12، 1۔31

انسان اپنے اندر ایک دماغ رکھتے ہوئے مادی صورت سے کہیں بڑھ کر ہے، جسے لافانی رہنے کے لئے اپنے ماحول سے محفوظ رہنا چاہئے۔ انسان ابدیت کی عکاسی کرتا ہے، اور یہ عکس خدا کا حقیقی خیال ہے۔

روحانی حس کی بدولت آپ الوہیت کے دل کو پہچان سکتے ہیں، اور یوں سائنس میں عمومی اصطلاح انسان کو سمجھ سکتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ 585:1۔4

کان۔ نام نہاد جسمانی حواس کے اعضاء نہیں، بلکہ روحانی سمجھ۔

روحانی شعور کا حوالہ دیتے ہوئے یسوع نے کہا، ”کان ہیں اور تم سنتے نہیں؟“ (مرقس 8 باب 18 آیت)۔

10۔ 405:5۔11

روح، یعنی خدا کو تب سنا جاتا ہے جب حواس خاموش ہوں۔

11۔ 308:14۔15

روح سے معمور بزرگوں نے سچائی کی آواز سنی، اور انہوں نے خدا کے ساتھ ویسے ہی بات کی جیسے انسان انسانوں کے ساتھ بات کرتا ہے۔

12۔ 84:3۔10، 6۔28

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

پرانے نبیوں نے اپنی پیش بینی ایک روحانی، غیر جسمانی نقطہ نظر سے حاصل کی نہ کہ بدی کی پیشن گوئی کرنے اور کسی افسانے کو غلط حقیقت بنانے سے کی، نہ ہی انسانی عقیدے اور مادے کے بنیادی کام سے مستقبل کی پیشنگوئی کرنے سے کی۔ جب ہستی کی سچائی کے ساتھ ہم آہنگی کے لئے سائنس میں کافی ترقی کی، تو انسان غیر ارادی طور پر غیب دان اور نبی بن گیا، جو بھوتوں، بدروحوں یا نیم دیوتاؤں کے اختیار میں نہیں بلکہ واحد روح کے قابو میں تھا۔

ہم سب مناسب طور پر یہ جانتے ہیں کہ روح خدا، الٰہی اصول سے آتی ہے اور اس کی تعلیم مسیح اور کرسچن سائنس کے وسیلہ ملتی ہے۔ اگر اِس سائنس کو اچھی طرح سے سیکھا اور مناسب طور پر سمجھا گیا ہے تو ہم اس سے کہیں درست طریقے سے سچائی کو جان سکتے ہیں جتنا کوئی ماہر فلکیات ستاروں کو پڑھ سکتا یا کسی گرہن کا اندازہ لگا سکتا ہو۔

یہ ذہن خوانی غیب بینی کے بالکل الٹ ہے۔ یہ روحانی فہم کی تابانی ہے جو روح کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے نہ کہ مادی حِس کی۔ یہ روحانی حِس انسانی عقل میں اُس وقت آتی ہے جب موخر الذکر الٰہی عقل کو تسلیم کرتی ہے۔

13۔ 301:17۔29

جیسا کہ خدا اصل ہے اور انسان الٰہی صورت اور شبیہ ہے، تو انسان کو صرف اچھائی کے اصل، روح کے اصل نہ کہ مادے کی خواہش رکھنی چاہئے، اور حقیقت میں ایسا ہی ہوا ہے۔ یہ عقیدہ روحانی نہیں ہے کہ انسان کے پاس کوئی دوسرا مواد یا عقل ہے، اور یہ پہلے حکم کو توڑتا ہے کہ تُو ایک خدا، ایک عقل کو ماننا۔ مادی انسان خود کو مادی مواد دکھائی دیتا ہے، جبکہ انسان ”شبیہ“ (خیال) ہے۔ فریب نظری، گناہ، بیماری اور موت مادی فہم کی جھوٹی گواہی سے جنم لیتے ہیں، جو لامحدود روح کے مرکزی فاصلے سے باہر ایک فرضی نظریے سے، عقل اور اصل کی پلٹی ہوئی تصویر پیش کرتی ہے، جس میں ہر چیز اوپر سے نیچے اُلٹ ہوئی ہوتی ہے۔

14۔ 10-5:210

مسیحت کا اصول اور ثبوت روحانی فہم کے وسیلہ سمجھے جاتے ہیں۔ انہیں یسوع کے اظہاروں کے سامنے رکھا جاتا ہے، اُس کے بیمار کو شفا دینے، بدروحوں کو نکالنے اور اُس موت یعنی جو ''سب سے پچھلا دشمن ہے جسے نیست کیا جائے گا''، اِسے تباہ کرنے کے وسیلہ مادے اور اِس کے نام نہاد قوانین کے لئے اُس کی لاپرواہی دکھاتے ہیں۔

15۔ 29-23:99

سچی روحانیت کے پُر سکون، مضبوط دھارے، جن کے اظہار صحت، پاکیزگی اور خود کار قربانی ہیں، اِنہیں اُس وقت انسانی تجربے کو گہرا کرنا چاہئے جب تک مادی وجودیت کے عقائد واضح مسلط ہوتے ہوئے دکھائی نہیں دیتے اور گناہ، بیماری اور موت روحانی الوہیت کے سائنسی اظہار اور خدا کے روحانی، کامل انسان کو جگہ فراہم نہیں کرتے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ''تیری بادشاہی آئے؛'' الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔